سوال

(129) محرم کے بغیر عورت کےلیے سفر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ان شاء اللہ میری والدہ عمرہ کےلیے جانا چاہتی ہیں ان کے خاوند اور بھائی ان کے ساتھ جانے کی استطاعت نہیں رکھتے ان کا چچازاد جوکہ ان کا دیوراور بہنوئی بھی ہے اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے گا توکیا میری والدہ کےلیے ان کے ساتھ عمرہ کےلیے جانا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلام نے عورت کی پاکدامنی اور عزت وناموس کی حفاظت کےلیے سفر میں محرم کی شرط لگائی ہے تاکہ وہ اسے شہوانی اغراض اور غلط مقاصد کے حامل لوگوں سے محفوظ رکھے اور سفر جوکہ عذاب کا ایک ٹکڑا ہے میں عورت کی معاونت کرے ۔ اس لیے عورت کےلیے بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں ۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"لاتسافرن امراۃ الا ومعہا محرم فقام رجل فقال : یارسول اللہ اکتتبت فی غزوۃ کذا وکذا وخرجت امرأتی حاجۃ قال : اذہب فحج مع امرأتک"

"کوئی بھی عورت ہر گز محرم کے بغیر سفر نہ کرے ایک شخص کھڑا ہوااور عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !میں تو فلاں غزوے میں جا رہا ہوں اور میری بیوی حج پر جارہی ہے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جاؤ۔ "(بخاری 3006۔ کتاب الجہاد والسیر : باب من اکتتب فی جیش فخرجت امراتہ حاجۃ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس صحابی کو جہاد چھوڑ کر بیوی کے ساتھ جانے کا کہنا سفر میں محرم کے وجوب پر دلالت کرتا ہے حالانکہ اس صحابی کا ایک غزوے میں جانے کےلیے نام لکھا جاچکا تھا اور پھر عورت کا وہ سفر بھی حج جیسی عظیم اللہ تعالیٰ کی عبادت کےلیے تھا سیر وسیاحت اور تفریح کےلیے نہیں تھا اس کے باوجود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ وہ جہاد چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے ۔ اس سے اس مسئلے کی اہمیت عیاں ہے ۔

اہل علم نے کسی محرم ہونے کےلیے پانچ شرائط لگائی ہیں ۔

1۔ مرد ہو۔۔۔ 2۔ مسلمان ہو۔۔۔ 3۔ بالغ ہو۔۔۔ 4۔ عاقل ہو۔ 5۔ وہ اس عورت پر ابدی طور پر حرام ہو۔

مثلاً والد بھائی چچا ماموں سسر والدہ کا خاوند اور رضاعی بھائی وغیرہ واضح رہے کہ جن رشتہ داروں سے وقتی طور پر نکاح حرام ہے مثلاً بہنوئی اور پھوپھا وغیرہ وہ محرم نہیں ہیں معلوم ہوا کہ عورت کا دیوراس کا چچازاد اور اس کا ماموں زاد اس کا محرم نہیں جس وجہ سے اس کا ان کے ساتھ سفر پر جانا جائز نہیں ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص192

محدث فتویٰ